لاہور میں سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پر مسلح دہشت گردوں کا حملہ کھلی دہشت گردی، ظلم اور بربریت ہے۔ الطاف حسین

سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پر دہشت گردوں کا حملہ سالِ رواں میں پاکستان میں ہونے والا دہشت گردی کا سب سے بڑا واقعہ ہے جس نے پاکستان کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ الطاف حسین

سری لنکا کے زخمی کھلاڑیوں سے اظہار ہمدردی، جاں بحق ہونے والے پولیس اہلکاروں سے اظہار تعزیت

جن بہادر پولیس اہلکاروں نے مہمان کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں کی جانیں بچانے کیلئے اپنی جانیں قربان کردیں پوری قوم انہیں سلام پیش کرتی ہے۔ الطاف حسین

واقعہ میں ملوث دہشت گرد پاکستان کو ایک دہشت گرد اور انتہائی غیر محفوظ ملک ثابت کرنے پر تلے ہوئے ہیں

وقت آگیا ہے کہ ملک کی تمام امن پسند سیاسی و مذہبی جماعتیں، سول سوسائٹی، دانشور، قلمکار، صحافی اور تمام شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد دہشت گردی کے اس افریت کے خلاف متحد ہوجائیں

لندن۔۔۔3مارچ2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پنجاب کے دارالحکومت لاہور میں سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پر مسلح دہشت گردوں کی وحشیانہ فائرنگ اور بموں کے حملے کے واقعہ کی شدید مذمت کی ہے اوراس واقعہ کو کھلی دہشت گردی، ظلم اور بربریت قرار دیا ہے اور دہشت گردی کے اس واقعہ میں پانچ پولیس اہلکاروں سمیت سات افراد کے شہید اور سری لنکا کی کرکٹ ٹیم کے دو کھلاڑیوں کے زخمی ہونے پر دلی صدمہ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پر ہونے والا دہشت گردوں کا یہ حملہ اور پانچ پولیس اہلکاروں سمیت سات افراد کی ہلاکت یہ واقعہ سالِ رواں میں پاکستان میں ہونے والا دہشت گردی کا سب سے بڑا واقعہ ہے جس نے پاکستان کو ایک بار پھر ہلا کر رکھ دیا ہے۔ جناب الطاف حسین نے دہشت گردی کے اس واقعہ میں زخمی ہونے والے سری لنکا کی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں سے دلی ہمدردی اورافسوس کا اظہار کیا اور انکی صحتیابی کیلئے دعا کی۔ جناب الطاف حسین نے دہشت گردی کے واقعہ میں جاں بحق ہونے والے پولیس اہلکاروں اور سویلین افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ لاہور پولیس کے جن بہادر پولیس اہلکاروں نے مہمان کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں کی جانوں کو بچانے کیلئے اپنی جانیں قربان کردیں پوری قوم انہیں سلام پیش کرتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ دہشت گردی کے اس واقعہ میں ملوث عناصر پاکستان کے کھلے دشمن ہیں جو دہشت گردی کی ان کارروائیوں کے ذریعے پاکستان کو ایک دہشت گرد اور انتہائی غیر محفوظ ملک ثابت کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ وقت آگیا ہے کہ ملک کی تمام امن پسند سیاسی و مذہبی جماعتیں، سول سوسائٹی، دانشور، قلمکار، صحافی اور تمام شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد دہشت گردی کے اس افریت کے خلاف متحد ہوجائیں۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک اور گورنر پنجاب سلمان تاثیر سے مطالبہ کیا کہ دہشت گردی کے اس واقعہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائیں اور اس میں ملوث تمام درندہ صفت دہشت گردوں کو گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ دہشت گردی کے اس واقعہ میں جاں بحق ہونے والے افراد کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا کرے۔

ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے فون پر گفتگو

لاہور میں سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پر مسلح دہشت گردوں کے گھناؤنے حملے کے واقعہ پر ہمدردی کا اظہار کیا

دہشت گردی کے خاتمہ کیلئے اپنی بھرپور سپورٹ پیش کرتا ہوں۔ الطاف حسین کی وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کو پیشکش

اس واقعہ سے ملک کی بہت بدنامی ہوئی ہے اور پاکستان کا امیج خراب ہوا ہے۔ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی

لندن ۔۔۔3مارچ 2009ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے فون پر گفتگو کی اوران سے لاہورمیں سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پر مسلح دہشت گردوں کے گھناؤنے حملے کے واقعہ پر ہمدردی کا اظہار کیا۔ جناب الطاف حسین نے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ پاکستان کو بدنام کرنے کی گھناؤنی سازش ہے اوراس واقعہ سے مجھے، میرے تمام ساتھیوں اور پوری قوم کو بہت صدمہ پہنچا ہے اورمیں اس واقعہ پر آپ اورحکومت سے اپنے صدمہ اورافسوس کا اظہار کرتا ہوں اوردہشت گردی کے خاتمہ کیلئے آپ کو اپنی بھرپور سپورٹ پیش کرتا ہوں۔ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس واقعہ سے ملک کی بہت بدنامی ہوئی ہے، پاکستان کا امیج خراب ہوا ہے اوراس قسم کے واقعات پوری قوم کیلئے دکھ کا باعث ہیں۔انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین سے کہا کہ اس نازک موقع پر آپ نے جو اخلاقی حمایت وتعاون پیش کیا ہے اس سے ہمیں بہت تقویت ملی ہے۔ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے محترمہ بینظیر بھٹوشہید کی یادگار کی بیحرمتی کے خلاف کراچی میں تاریخی ریلی کے انعقاد پر بھی جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا۔

گورنر پنجاب سلمان تاثیر سے الطاف حسین کی گفتگو، لبرٹی کے واقعہ پر اظہار ہمدردی

لندن ۔۔۔3مارچ 2009ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لاہورمیں سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پر حملے کے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پنجاب کے گورنر سلمان تاثیرکوفون کیا اوران سے لاہورمیں سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پر مسلح دہشت گردوں کے گھناؤنے حملے کے واقعہ پر دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ جناب الطاف حسین نے گورنر پنجاب سلمان تاثیر سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس واقعہ کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے اورمیں اپنی اور پوری پارٹی کی جانب سے اس واقعہ پر آپ سے ہمدردی اوریکجہتی کا اظہار کرتا ہوں۔ جناب الطاف حسین نے واقعہ میں پولیس اہلکاروں کے جاں بحق ہونے پر بھی افسوس کا اظہار کیا۔ گورنر پنجاب سلمان تاثیر نے جناب الطاف حسین کو بتایا کہ پولیس اہلکاروں نے اپنی جانوں پر کھیل کر سری لنکا کی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں کا تحفظ کیا۔انہوں نے واقعہ پر ہمدردی اوریکجہتی کا اظہار کرنے پر جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا۔

دہشت گردوں کی وجہ سے پوری دنیا میں پاکستان کا امیج مزید خراب ہوا ہے، الطاف حسین
تمام پاکستانی دہشت گردوں کے خلاف متحد ہوجائیں، مختلف ٹی وی چینلز کو انٹرویو

کراچی ۔۔۔3، مارچ 2009ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لاہور میں سری لنکا کی قومی کرکٹ ٹیم پر سفاک دہشت گردوں کی جانب سے کئے جانے والے قاتلانہ حملے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اوراپنے گہرے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس واقعہ کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے، اس واقعہ پر ہر پاکستانی کی آنکھیں اشکبار ہیں ان دہشت گردوں کو ملک میں ہی تلاش کرنا ہوگا جو پوری قوم کیلئے نا صرف باعث بدنامی ہیں بلکہ اس سے پاکستان کا تاثر دنیا بھرمیں مزید خراب ہوا ہے۔منگل کے روز مختلف نجی چینلوں پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پوری دنیا کے عوام اورتمام پاکستانی جو دردمند دل رکھتے ہیں وہ اس دہشت گردی کے اس واقعہ کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں، انہوں نے اس واقعہ میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کوبھی زبردست خراج عقیدت پیش کیا اورلواحقین سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ان کی مغفرت کیلئے بھی دعا کی ۔انہوں نے سری لنکا کے زخمی کھلاڑیوں اور پولیس اہلکاروں کی جلد صحت یابی کیلئے بھی دعا کی ۔انہوں نے کہا کہ جس طرح دہشت گرد فائرنگ کررہے تھے اور جیسے ان کی کمر پر بیگ لٹک رہے تھے یہ ایسا ہی تھا جیسا بمبئی حملوں میں کیا گیا تھا۔الطاف حسین نے کہا کہ سری لنکا کی کرکٹ ٹیم نے اس وقت پاکستان کا دورہ کرنے کا فیصلہ کیا جب کوئی اورٹیم اس کے لئے تیار نہیں تھی، سری لنکا کی حکومت اورکرکٹ ٹیم نے کہا کہ ہم پاکستان ضرور کھیلنے جائیں گے، پاکستان ہمارا دوست ملک ہے، ہم اسے دنیا میں تنہا نہیں ہونے دیں گے، اس کا صلہ 12 دہشت گردوں نے سری لنکا کی ٹیم پر بزدلانہ اورظالمانہ حملہ کرکے دیا، ہماری آنکھیں شرمندگی سے دنیا بھرمیں جھک گئیں ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس واقعہ پر ہر پاکستانی کا دل خون کے آنسو رو رہا ہے ۔انہوں نے تمام پاکستانیوں سے اپیل کی کہ وہ خدارا تمام اختلافات کو بھلا کر دہشت گردوں اوردہشت گردی کے خلاف متحد ومشترکہ جدوجہد کریں ۔ الطاف حسین نے کہا کہ دہشت گردی کے اس افسوسناک واقعہ میں صرف اہالیان لاہور ہی نہیں بلکہ پوری پاکستانی قوم غمزدہ ہے، اس اقدام کو کھلی درندگی،

ظالمانہ اقدام اور قتل کے علاوہ اور کیا کہا جاسکتا ہے، ایسے افسوسناک واقعات ملک میں پہلے بھی ہوتے رہے ہیں انہوں نے عوام سے دردمندانہ اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اے محبّ وطن پاکستانیوں اب وقت آ گیا ہے کہ آگے آجاؤ، ان ظالم دہشت گردوں کے خلاف متحد جدوجہد کرو اور ہم نہ صرف پاکستان کے معصوم عوام کی جانیں بچائیں بلکہ پاکستان کے تاثر کو دنیا بھر میں بہتر سے بہتر کریں۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے پاکستان کے حالات اور صورتحال سے فائدہ اٹھانے کی گھناؤنی سازش کی ہے، انہوں نے ملک کی تمام سیاسی جماعتوں خصوصی بڑی سیاسی جماعتوں سے درخواست کی ہے کہ ملک کی سلامتی اور اسے بچانے کیلئے آگے آئیں اور اختلافات کو بات چیت کے ذریعے میز پر حل کریں، ملک مزید محاذ آرائی کا متحمل نہیں ہوسکتا۔انہوں نے بتایا کہ ان کی وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے فون پر بات ہوئی ہے اور انہیں اپنی تشویش اور جذبات سے آگاہ کیا ہے جبکہ وزیرا عظم نے بھی اس واقعہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا ہے کہ اس افسوسناک واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ہوگی۔

☆☆☆☆☆